پڑتا ہے نیز قیادت کے فرائض انجام دینے کے لئے ذہنی قویٰ کی مضبوطی کے ساتھ ساتھ جسمانی قویٰ کی مضبوطی بھی درکار ہوتی ہے اس بنا پر آیت میں علم کے ساتھ جسم کا ذکر آیا ہے

(۳) تیسری فنائیت ہے

> فنائیت یہ ہے کہ قائدین کے سارے دل اور ساری روح میں بس نظریۂ حیات کا عشق سمایا ہوا ہو

فنائیت کا مطلب یہ ہے کہ قائدین جس نظریۂ حیات کی طرف قوم کو دعوت دیتے ہیں وہ ان کے دل و دماغ میں اس قدر رچ بس گیا ہو کہ اس میں اب کسی اور کی گنجائش نہ باقی رہ گئی ہو یعنی ان کے سارے دل اور ساری روح میں بس اسی کا عشق سمایا ہوا ہو اور اسی کی نشر و اشاعت کو ہر شی سے زیادہ محبوب رکھتے ہوں، اس راہ میں دنیا کا خوف حکومت کا ڈر جان و مال کی محبت، اعزہ و اقربار کی ملامت غرض کسی مصیبت کی پرواہ نہ ہو ان کو۔ اور نہ کوئی بڑی سے بڑی توقع اس راہ سے انھیں ہٹا سکتی ہو انبیاء کرام کی زندگی کا گوشہ گوشہ فنائیت کے اونچے سے اونچے نمونہ کی مثال پیش کرتا ہے قرآنِ حکیم میں جو واقعات بیان ہوتے ہیں ان سے بھی اسی حقیقت کا پتہ چلتا ہے۔

داعیِ انقلاب صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی ہمارے سامنے ہے ایک طرف ہر بڑی سے بڑی تکلیف کا مظاہرہ ہے اور دوسری طرف ہر اونچی سے اونچی خواہش کی تکمیل کا وعدہ۔ اس کے باوجود آپ فرماتے ہیں کہ "اگر میرے ایک ہاتھ پر سورج اور دوسرے پر چاند رکھ دیا جائے جب بھی اس راہ سے نہ ہٹوں گا" یعنی اس سلسلہ میں محال و ناممکن کو بھی ممکن بنا دیا جائے جب بھی میرے قدم نہ رکیں گے، میرے پائے استقامت کو لغزش نہ آئے گی۔

(باقی آئندہ)

صراطِ مستقیم

انگریزی زبان میں اسلام کی صداقت پر ایک معزز یورپین نومسلمہ خاتون کی مختصر اور بہت اچھی کتاب محترم خاتون نے شروع میں اپنے اسلام قبول کرنے کے مفصل وجوہ بھی تحریر کئے ہیں، قیمت دس آنے